رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۸۸

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

خطبہ نمبر

یوم: چہارشنبہ

لاہور

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ ”
سہ ماہی	۶ ”
ماہوار	۲½ ”

قیمت فی پرچہ ۱ /

جلد ۲ | ۱۴ وفا ۱۳۲۷ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ | ۱۴ جولائی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۵۸

یوپی میں راشن بندی کو از سر نو رائج کیا جائیگا

لکھنؤ ۱۳ جولائی۔ حکومت یو۔پی نے ۱۵ اگست سے صوبے میں از سر نو راشن سسٹم جاری کرنیکا فیصلہ کیا ہے محکمہ سول سپلائز کے وزیر مسٹر چندر بھان گپتا نے آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے حکومت کے اس فیصلے کا انکشاف کیا اور بتایا کہ اناج وغیرہ کے راشن کے سلسلے میں حکومت مناسب انتظامات کر رہی ہے حکومت کے پاس اس وقت صرف ایک لاکھ ٹن اناج موجود ہے حالانکہ اپریل ۱۹۴۹ء تک ہی اسے ۲ لاکھ پچاس ہزار ٹن اناج کی ضرورت ہوگی۔ مرکزی حکومت سے بقیہ اناج حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

——— لنڈن ۱۲ جولائی اندازہ کیا جاتا ہے کہ امریکہ کے پاس اس وقت ۶۰۰ ایٹم بموں سے زائد کا ذخیرہ موجود ہے۔

شاہ ابن سعود تیل کی مراعات منسوخ کرنے کیلئے تیار ہو گئے

رملا نامی شہر عربوں نے یہودیوں سے واپس لے لیا

لندن ۱۳ جولائی۔ رملا نامی شہر جس کے متعلق یہودیوں کے قبضے میں چلے جانے کی خبر آئی تھی۔ عربوں نے ایک زبردست لڑائی کے بعد دوبارہ واپس لے لیا ہے۔ نیز فلسطین کے شمال میں عراقی فوجیں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں چھ دیہات پر قبضہ کر چکی ہیں۔ انہوں نے ان تین دیہات سے بھی جنکو عارضی صلح کے دوران میں یہودیوں نے گھیرے میں لے لیا تھا۔ یہودیوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے یہ تینوں گاؤں تل ابیب جانیوالی سڑک پر یہودیوں کی فوجی چوکی سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ جنوبی محاذ پر کسی خاص تبدیلی کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ ایک یہودی ترجمان نے انکشاف کیا ہے کہ بیت المقدس میں یہودی برطانیہ کی بنی ہوئی بندوقیں استعمال کر رہے ہیں۔ قاہرہ کے اخبار "الاہرام" نے لکھا ہے کہ شاہ ابن سعود نے شرق اردن کے شاہ عبداللہ کو اپنی گذشتہ ملاقات میں بتایا تھا کہ وہ اعراب فلسطین کی خاطر بیشتر ازیں بیرونی کمپنیوں کو دی ہوئی تیل کی تمام مراعات منسوخ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ادویہ کی ترسیل پر پابندی سابقہ معاہدہ کی سراسر خلاف ورزی ہے

پنڈت نہرو کے نام حکومت نظام کا پرزور احتجاجی نوٹ

حیدرآباد ۱۳ جولائی۔ نشرگاہ حیدرآباد سے اعلان کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل مقیم ہندوستان نواب زین یار جنگ بہادر نے حضور نظام کی طرف سے ایک احتجاجی نوٹ حکومت ہندوستان کے حوالے کیا ہے۔ اس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حضور نظام کی حکومت نے بمبئی کی ایک فرم کو ادویہ کے حصول کیلئے ایک آرڈر دیا تھا۔ اس فرم نے حکومت نظام کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ آرڈر کو پورا کرنے سے معذور ہے اس کے علاوہ حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق بمبئی کی دوسری فرموں نے بھی ادویہ کی ترسیل کے تمام آرڈر منسوخ کر دیئے ہیں۔ اور آرڈر بک کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ احتجاجی نوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد میں اس وقت ادویہ کی کمی ہے اور وباؤں کی چھوٹ پڑنے کا خطرہ ہے۔ حکومت ہندوستان کی طرف سے اس قسم کی کارروائی سابقہ معاہدے کی سریحاً خلاف ورزی ہے جس کے خلاف حکومت نظام شدید احتجاج کرتی ہے اور اس امر کا مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت ہندوستان اپنے اس فیصلہ پر نظر ثانی کرے اور حیدرآباد کو ادویہ کی ترسیل کا بندوبست کر دے۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اگر حکومت ہند نے اس نوٹ کا خاطر خواہ جواب نہ دیا تو حضور نظام بین الاقوامی ریڈ کراس سے مدد کیلئے اپیل کریں گے

مجلس فلاح ملت کا قیام

لاہور ۱۳ جولائی موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شیخ سر عبدالقادر کی سرپرستی میں مغربی پنجاب کے نوجوانوں میں بعض یورپین اخلاقی تنظیموں کی لائنوں پر نوجوانوں میں روح عمل پھونکنے۔ اور اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کیلئے مجلس فلاح ملت کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ اخلاقیات کے علاوہ یہ مجلس پمفلٹوں۔ دو ورقوں اور ٹریکٹوں کے ذریعے سے مذہبی نصائح کی تلقین و تشہیر بھی کیا کرے گی۔ مجلس کی مشاورتی کمیٹی میں شمولیت کے لئے صوبے کے متعدد اور ذی اثر اکابر کو ملایا جارہا ہے (نامہ نگار خصوصی)

آبادکاری کے عملے کا تبادلہ

لاہور ۱۳ جولائی۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آبادکاری کے عملے کو جن میں تحصیلدار نائب تحصیلدار، قانونگو اور پٹواری شامل ہیں۔ اس تحصیل سے دوسری جگہ تبدیل کر دیا جائے جس میں وہ اپنے کنبے یا رشتہ داروں کو آباد کر چکے ہیں۔ اس سلسلے میں تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ وہ ۳۰ جولائی تک اس عملے سے انکے کنبوں اور رشتہ داروں کی آبادی کے مقامات کے متعلق تفاصیل حاصل کریں۔

کراچی میں پٹھانوں اور گودھرا کے پناہ گیروں میں فساد

کراچی ۱۳ جولائی کل یہاں پٹھانوں اور گودھرا سے آنے والے پناہ گیروں میں تصادم ہو گیا یہ تصادم مولو مسافر یعنی بندرگاہ کے علاقہ میں ہوا۔ لیکن پولیس کی بروقت مداخلت سے بیچ بچاؤ ہو گیا۔ فساد کی وجہ یہ ہوئی کہ ایک پٹھان چوکیدار نے گودھرا کی پناہ گیر عورت کو بدنظری سے دیکھا اور چھیڑنے کی کوشش کی۔ عورت کی چیخ و پکار پر ایک سو پچاس کے قریب گودھرا کے پناہ گیر آ پہنچے۔ ادھر پٹھان چوکیدار کی مدد کو آس پاس سوئے ہوئے کچھ پٹھان آ گئے لیکن یہ شور و غوغا سنکر ایک سب انسپکٹر افضل شاہ فوراً موقع پر پہنچ گیا۔ جس سے مزید رنجش بڑھنے سے بچت ہو گئی۔

ایک چپڑاسی کا جذبہ ایثار

لاہور ۱۳ جولائی۔ مغربی پنجاب کی ٹرانسپورٹ سروس ڈیرہ غازی خاں کے ایک چپڑاسی نے ماہ جون کی ساری تنخواہ کشمیر ریلیف فنڈ میں اور نصف ماہ کی تنخواہ فلسطین فنڈ میں دیدی ہے۔ ٹرانسپورٹ سروس کے منیجر نے وصولی کی رسید بھیجتے ہوئے مسٹر شفیع محمد کے ایثار کی بہت تعریف کی ہے۔

پاکستان ایئر فورس میں بھرتی

لاہور ۱۳ جولائی فلائٹنگ افسر پی۔ اے نوشاہ ایئر سیلیکشن افسر رائل پاکستان ایئر فورس ہوائی فوج کے لئے موزوں افسر اور عملہ بھرتی کرنے کے لئے ۱۶، ۲۲ اور ۲۴ جولائی کو علی الترتیب سیالکوٹ سرگودھا اور گجرات جائینگے امیدوار آپ کو بھرتی کے دفتر سیالکوٹ میں سرگودھا کے نہری بنگلے میں اور گجرات میں پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے بنگلے پر مقررہ تاریخوں میں ۸ بجے صبح مل سکتے ہیں۔

کھڈی کے کارخانہ داروں کیلئے اطلاع

لاہور ۱۳ جولائی جن پناہ گزینوں کے نام کھڈیوں کے کارخانے الاٹ کئے گئے ہیں اور حکومت کی طرف سے دستی کھڈیاں لگانے کی اجازت دی گئی ہے انہیں چاہیئے کہ کھڈیاں لگا کر فی الفور سول سپلائز افسر کو اطلاع دیں۔ سول سپلائز افسران فیکٹریوں کے معائنے کا پروگرام کرینگے آپ کے ساتھ ویورز ایسوسی ایشن کے ممبر بھی جائینگے

——— نئی دہلی ۱۲ جولائی۔ حکومت ہندوستان کے خاص افسر مسٹر ایم۔ کے ویلوڈی آئی۔ سی۔ ایس اس کام کو انجام دینگے جسکا تعلق اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن سے ہوگا۔

مسٹر اصفہانی واپس کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۳ جولائی امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر حسن اصفہانی لنڈن سے روانہ ہو کر ہوائی جہاز کے ذریعے کل شام کراچی پہنچ گئے۔ آپ دوران قیام حکومت پاکستان کے اعلیٰ افسروں سے مشورہ کریں گے

کتب نصاب پیش کرنے کی آخری تاریخ

لاہور ۱۳ جولائی۔ بعض ناشرین کے دوبارہ درخواست کرنے پر حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا تاریخ اور جغرافیہ کی کتب نصاب پیش کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ جولائی کی بجائے ۱۰ اگست کر دی جائے

رکشا والوں کی ہڑتال

کراچی ۱۳ جولائی کل یہاں رکشا والوں نے رکشاؤں کے مالکان کے خلاف سٹرائیک کی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ رکشا کے مالکوں کو ان سے روزانہ تین روپے سے زیادہ کسی صورت میں نہیں لینے چاہئیں۔ واضح رہے اس وقت کراچی میں رکشا چلانے والوں سے کم از کم پانچ روپے روزانہ چارج کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کل ایک جلوس بھی نکالا جس میں رکشاؤں کے مالکان کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے اور بعض مقامات پر اکا دکا ہڑتال نہ کرنیوالوں کو رکشا چلانے سے بھی روکا۔

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

الفضل روزنامہ
۱۳ جولائی ۱۹۴۸ء

خان عبدالصمد خان

خان عبدالصمد خان کے دو خط "استقلال" کوئٹہ میں شائع ہوئے ہیں۔ جو وزیر اعظم پاکستان اور قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح کے نام ہیں۔ ان مکتوبات میں خان عبدالصمد خان نے اپنی نظر بندی کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ اور ان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آپ کو ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو بحکم پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ قید کیا گیا تھا۔ ۱۲ مئی کو رہا کر دیا گیا۔ اور اب آپ کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔

اس پر ایک لوکل معاصر نے حسب ذیل نوٹ تحریر فرمایا ہے۔

"ہم سمجھتے ہیں۔ کہ ان خطوط پر تحقیقی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ آخر شک و شبہ کی بناء پر کب تک ان لوگوں کو مصیبتیں اٹھانی پڑیں گی۔ جو برطانوی عملداری میں بھی طلب آزادی کی پاداش میں مصیبتیں اٹھا چکے ہیں۔ اور آج بھی اٹھا رہے ہیں۔ ہم نے بارہا لکھا کہ جو لوگ پاکستان کو محو کر دینے کے حق میں ہیں۔ ان کا پاکستان سے نکل جانا یا مٹا دیا جانا ہی بہتر ہے۔ لیکن کسی جماعت یا فرد کو محض گزشتہ سیاسی اختلافات کی بناء پر محبوس رکھنا کسی طرح بھی مستحسن نہیں اور اس پر فراخدلانہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ہم مرکزی حکومت کو خان صاحب موصوف کے خطوط پر عادلانہ غور و فکر کی درخواست کرتے ہیں۔"

حقیقت میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی [illegible] کہ خان موصوف کو محض اس لئے [illegible] دی جا رہی ہے۔ کہ آپ کو موجودہ حکومت پارٹی سے ماضی میں اختلافات [illegible] ہیں۔ ہمارے خیال میں کسی شخص کو محض اس لئے سزا دینا کہ اسکو گزشتہ ایام میں برسر اقتدار پارٹی سے اختلافات رہے ہیں بالکل ناجائز ہے۔ بلکہ ہمارا خیال [illegible] بھی ہے۔ کہ اگر اب بھی کسی شخص کو [illegible] پارٹی سے اختلافات ہوں۔ تو مقتدر [illegible] کو زیبا نہیں ہے۔ کہ محض اس بناء پر اسکو مستوجب سزا سمجھے۔ اور اسکو

قید یا نظر بند کرے۔ جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ ایسا شخص حکومت کو تباہ کرنے کی عملی جنگ و دو میں مصروف ہے۔

خان عبدالصمد خان صاحب نے اپنے ان مکتوبات میں تسلیم کیا ہے۔ کہ انہیں ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء میں بحکم پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ قید کیا گیا تھا۔ اور دو ماہ قید رکھ کر ۱۲ مئی کو چھوڑ دیا تھا۔ اور اب ان کو اپنے گھر میں نظر بند کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت نے ہرگز آپ کو اس خیال سے نہ تو قید کیا تھا۔ اور نہ اب نظر بند کیا ہے۔ کہ آپ گزشتہ ایام میں برسر حکومت پارٹی سے اختلاف رکھتے تھے۔ اگر یہی وجہ ہوتی۔ تو آپ کو اس سے کہیں بہت پہلے گرفتار کر لیا جاتا۔ انتقال اختیارات ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ہوا تھا۔ اور آپ کو پہلی دفعہ پورے سات ماہ کے بعد قید کیا گیا۔ یہ کہنا درست نہیں ہوگا۔ کہ موجودہ حکومت سات ماہ تک باوجود خان موصوف کے خلاف دل میں کینہ رکھنے کے یونہی خاموش بیٹھی رہی۔ یا اپنے کینہ کو بھلا بیٹھی تھی۔ اور اس مدت کے گزرنے کے بعد یکایک اسکو یاد آگیا۔ کہ ہم نے خان صاحب موصوف کو کچھ کہا ہی نہیں۔ لاؤ انہیں قید ہی کر دیں یا نظر بند کر دیں۔

بات دراصل حقیقت یہ ہے کہ حکومت نے ان کو موقعہ دیا تھا۔ کہ وہ دل میں خواہ کچھ خیال رکھیں لیکن ایسی حرکات سے باز آجائیں۔ جن کا مدعا پاکستان کو تہ و بالا کرنا ہو۔ عقل یہی کہتی ہے۔ کہ حکومت کا اتنی مدت آپ کو موقعہ دینے کے بعد آپ کو قید کرنا یا نظر بند کرنا محض پاکستان کی حفاظت کے خیال سے ہے نہ کہ کینہ پروری کے خیال سے ہے اس لئے معاصر نے جو یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ ان کو محض ان کے گزشتہ اختلافات کی وجہ سے تکلیف دی جا رہی ہے۔ درست نہیں معلوم ہوتا۔

شریعت کا نفاذ

معاصر "انقلاب" کے "افکار و حوادث" کے کالم سے اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

"جھنگ کے متقی و متشرع ڈپٹی کمشنر صاحب نے کم از کم جھنگ میں تو دینی حکومت قائم کر لی ہے۔ ع۔

این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

آپ کا حکم ہے۔ کہ جو مسلمان بلا عذر شرعی روزہ ترک کرے گا۔ اس کے خلاف استغاثہ دائر کیا جائے گا۔ اور اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ جرمانہ ادا نہ کرے گا تو اسکا مونہہ کالا کر کے اسے شہر بھر میں تشہیر کیا جائیگا"

... ہمارے خیال میں نوابزادہ فتح [illegible] خان صاحب کی شریعت پروری کا بڑا احترام ہے۔ خدا کرے ہمارے تمام حاکم دین کے لئے ایسے ہی غیور ہو جائیں لیکن گستاخی معاف یہ دین نہیں بلکہ دینی مذہب ہے جسکا دائرہ صرف ایک ضلع تک محدود ہے ... نواب صاحب کو یہ عزیمت البتہ مبارک ہو۔ لیکن ایک گزارش نہایت ضروری ہے۔ کہ اس قسم کے احکام کسی ایک ضلع میں نافذ نہ ہونے چاہئیں۔ بلکہ مرکزی حکومت کی طرف سے ساری مملکت پاکستان میں اسکا نفاذ ضروری ہے"

مدیر افکار و حوادث نے آخر میں خطرہ ظاہر کیا ہے کہ ممکن ہے اس کا اثر یہ ہو۔ کہ جو بد نصیب نماز روزہ میں اس جبر کو پسند نہ کرتے ہوں۔ وہ ضلع جھنگ سے ہجرت کر کے کسی اور ضلع میں آباد ہو جائیں۔ لیکن ہمیں خوف ہے کہ اگر آپکے مشورہ کے مطابق یہ احکام ساری مملکت پاکستان میں نافذ ہو گئے۔ تو ڈر ہوگا کہ ایسے لوگ مملکت پاکستان سے بھی فرار ہونے شروع ہو جائیں گے اور پاکستان بالکل جعفر آباد ہو کر رہ جائیگا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ کلام

کوئٹہ ۳ جولائی ۱۹۴۸ء۔ مجاہدین کشمیر کی امداد کے سلسلہ میں آج بعد نماز مغرب "بزم سخن ریلوے کوئٹہ" کے زیر اہتمام ریلوے ریسٹ ہاؤس میں ایک مشاعرہ منعقد ہوا۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ مسٹر الیف ڈی گوہر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر صدر بزم کی درخواست پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس مشاعرہ کے اس حصہ میں شمولیت فرمائی۔ جو صرف قومی نظموں سے تعلق رکھتا تھا۔ شہر کے اکابر اور بہت سے معززین بھی موجود تھے۔ مختلف شعراء کے کلام کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل تازہ نظم ایک احمدی نوجوان مکرم مبارک احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ (خاکسار۔ محمد یعقوب مولوی فاضل از کوئٹہ ۴ جولائی ۱۹۴۸ء)

ہو چکا ہے ختم اب چکر تری تقدیر کا
شکوۂ جور فلک کب ہے کا بر زباں
کاغذی جامہ کو پھینک اور آہنی زرہیں پہن
نیزۂ دشمن ترے سینہ میں پیوستہ نہ ہو
اپنی خوش اخلاقیوں سے موہ لے دشمن کا دل
مدتوں کھیلا کیا ہے لعل و گوہر سے عدو
بیت کے دھندوں کو چھوڑ اور قوم کے فکروں میں پڑ
ملک کے چھوٹے بڑے کو وعظ کر پھر وعظ کر
کل کے کاموں کو بھی ممکن ہو اگر تو آج کر
ہو چکی مشق ستم اپنوں کے سینوں پر بہت
اے مرے فرہاد رکھ دے کاٹ کر کوہ و جبل

سونے والے اٹھ کہ وقت آیا ہے اب تدبیر کا
دیکھ تو اب دوسرا رخ بھی ذرا تصویر کا
وقت اب جاتا رہا ہے شوخی تحریر کا
اسکے دل کے پار ہو سوفار تیرے تیر کا
دلبری کر۔ چھوڑ سودا نالۂ دلگیر کا
اب دکھا دے تو ذرا جوہر ذرا شمشیر کا
ہاتھ میں شمشیر لے عاشق نہ بن کفگیر کا
وعظ کرتا جا۔ نہ کچھ بھی فکر کر تاثیر کا
اے مری جاں وقت یہ ہرگز نہیں تاخیر کا
اب ہو دشمن کی طرف رخ خنجر و شمشیر کا
تیرا فرض اولیں لانا ہے جوئے شیر کا

ہو رہا ہے کیا جہاں میں کھول کر آنکھیں تو دیکھ
وقت آپہنچا ہے تیرے خواب کی تعبیر کا